

مسلمانوں ہوش میں آؤ قارون اور فرعون جیسی ناپاک ہستیاں ان کے پاس اُس وقت ہزار ہا خزانے تھے لیکن موت کو وہی نہ روک سکے اور سیدھے جہنم کو گئے۔ برادران ملت اللہ تعالیٰ نے ایسے ایسے قصے قرآن مجید میں اسی لئے ارشاد فرمائے ہیں تاکہ ہم تم اس سے عبرت حاصل کریں صحابہ رضی اللہ عنہم کا یہ حال تھا کہ پاس اتنا رکھنا جتنا کہ کھانے میں کام آئے یہ ضروری حاجات کے لئے ایک جنگ کا واقعہ ہے کہ آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص جتنی طاقت رکھتا ہے جہدہ لائے چنانچہ سب صحابہ جلتے ہیں اور اپنی اپنی طاقت کے مطابق لے لیتے ہیں حضرت عمرؓ جلتے ہیں اور گھر جا کے سب مال کے دو حصے کرتے ہیں ایک حصہ گھر کے خرچ کے لئے چھوڑتے ہیں کہ میں جنگ کو جاؤں گا تو یہ وہاں کیا کھائیں گی اور ایک حصہ آنحضرت کی خدمت میں پیش کر دیتے ہیں آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے عمر گھر میں لکنا چھوڑا اور لائے کتنا تو آپ نے فرمایا کہ آدھا لایا ہوں اور آدھا چھوڑا آیا ہوں پھر امیر المؤمنین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے آنحضرت نے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں گھر میں خدا اور اس کے رسول کی محبت کے سوا کچھ نہیں چھوڑے آیا۔ یہ سچی فراخ دلی صحابہؓ کی آپ نے قرآن مجید فرقان حمید میں پڑھا ہو گا فرعون کا حال اور قارون کا۔ قارون بے ایمان اٹھا اس اپنے خزانے کو سر پر اٹھائے ہوئے ہے۔ شیخ سعدی فرماتے ہیں کہ سے

قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت ۛ نوشیرواں نہ مُرد کہ نام نگو گذاشت

سیدنا اللہ تبارک و تعالیٰ فرقان حمید میں مال کو اچھے رستے میں خرچ کرنے والوں کے متعلق فرماتا ہے **يُؤْتِيهِم مِّنَ الْغَيْبِ وَكَفَيٰهُمُ الصَّلٰوةَ وَهُمَا ذٰرِعُوْنَ لِلْغٰيْبِ وَيُؤْتِيهِم مِّنَ الْغَيْبِ مَا يَشَآءُوْنَ** یعنی متقی وہ ہیں جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نمازیں ادا کرتے ہیں اور اس چیز (مال) سے جو ہم نے ان کو دی ہے خرچ کرتے ہیں تو میرا مطلب یہ ہے کہ اگر تمہیں اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہے تو اس کو اچھے رستے میں خرچ کر کے اللہ کی رضامندی حاصل کرو اور بخیل یا مسرف بنکر اپنے اوپر عذاب لازم مت کرو۔ مال کا اور صلہ کا سد بھی جائز ہے مثلاً کوئی شخص کہے کہ اگر مجھے بھی علم ہوتا تو میں بھی اللہ کے دین کی تبلیغ کرتا یا اگر میرے پاس بھی مال ہوتا تو میں بھی اللہ کے رستے میں خرچ کرتا۔ اب میں اپنی تحریر کو اس پر ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو اور آپ کو نیک کاموں کی توفیق دے اور ہم سے کام وہ کرے جو اس کی نظر میں پسند ہوں۔ فقط۔

## آنکھ کی حفاظت کے آسان طریقے

درا حکیم عبدالرحیم صاحب رحمانی جلال آباد ضلع مظفرنگر

یوں تو ہمارے جسم کا ہر ایک عضو اپنے مخصوص فعل کی وجہ سے ایک خاص اہمیت رکھتا ہے مگر ان تمام اعضا میں آنکھ ایک ایسا ضروری اور شریف عضو ہے کہ اگر اس میں کوئی خرابی پیدا ہو جائے تو زندگی بے لطف ہو جاتی ہے اور دنیا کی کوئی چیز سے بہتر نعمت اس کا بدلہ نہیں ہو سکتی ہے جس طرح تمام اعضا کا غلط طریقہ استعمال نقصان دہ ہے اسی طرح اگر ہم آنکھ

کی طرف سے لہو ہوا ہی نہیں اور اس کی حفاظت کا کوئی خیال نہ رکھیں تو کچھ دنوں میں یہ بھی کمزور اور خراب ہو جاتی ہیں۔ انسان کے لئے آنکھیں جاسوس و مخبر ہیں، خوبصورتی و بد صورتی میں تمیز ان کے ہی ذریعہ ہو سکتی ہے اس عالم آب و گل کے مناظر سے لطف اندوز ہونے کا وسیلہ بھی ڈوڈورانی نقطے ہیں، غرضیکہ خالق دو عالم کا یہ ایک بیش بہا عطیہ ہے جو حقیر انسان کو مرحمت ہوا ہے اس لئے ان کی حفاظت نہ کرنا آنکھ پیدا کرنے والے کی نافرمانی میں داخل ہے اور اس نافرمانی کی سزا ضرورتی ہے اگر ہم آنکھ اور قوت بینائی کی حفاظت و تقویت کے طریقوں سے آگاہ ہوں اور ان مفید ہدایات پر عمل کریں تو یقیناً آنکھوں کے بہت سے امراض سے ان میں رہ سکتے ہیں اور ہماری نظر جلدی کمزور نہیں ہو سکتی یا اسلئے آنکھوں کی حفاظت کے چند آسان طریقہ درمیز ہدایات درج کی جاتی ہیں۔

### بچوں کی آنکھوں کے متعلق حصر ایات

پیدائش کے بعد بچوں کی آنکھوں کو نیم گرم پانی سے دھوئیں اور پھر کچھ دنوں بعد صبح و شام بچوں کی آنکھوں کو سرد پانی سے دھونا چاہئے، بچوں کو نہ زیادہ تیز روشنی میں رکھنا چاہئے اور نہ بالکل اندھیرے میں کیونکہ اس طریقے سے بھی بچوں کی آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ بلا ضرورت بچوں کی آنکھوں کو کسی دوائے نہ دھوئیں بلکہ صرف سرد پانی سے دھونا ہی مفید ہے اور نہ ان کو گرد و غبار یا سیلی جگہ میں رکھیں، چھوت دار بیماریوں، خصوصاً چھپک خسرہ، موتی جھارہ، اور سفیدہ وغیرہ کے اثرات سے آنکھوں کو بچانے کی تدبیر کام میں لائیں۔

**طالب علموں کیلئے مفید طریقے** (مگر دن زیادہ نہ بھلے، پڑھنے کی کتاب یا لکھنے کی چیز اور آنکھوں کے درمیان کم از کم ایک فٹ کا فاصلہ ضرور ہونا چاہئے، ناکافی روشنی میں نہ پڑھنا چاہئے عمر کے لحاظ سے گھنٹہ دو گھنٹہ پڑھ کر چھوڑ دینا چاہئے۔ آنکھ دیکھنے کی حالت میں دیکھنے لکھنے سے ہر سیر کرنا چاہئے گرد و غبار دھواں اداگ وغیرہ میں کام نہ کریں۔

**آنکھوں کی حفاظت کی مفید باتیں** (آنکھ کو دن میں دو ایک دفعہ سرد پانی سے دھونا اور صاف رکھنا نظر کو تقویت دیتا ہے روشنی کو بالکل آنکھوں کے سامنے رکھنا بلکہ روشنی کو قدرے بائیں جانب جھکا ہوا ہونا چاہئے، روشنی میں کام کرنے والے اشخاص کو کچھ دیر کے بعد اپنے کام کی نوعیت کو بدل دینا چاہئے۔ مثلاً ایک دو گھنٹہ پڑھ کر لکھنا اور اسی طرح ایک دو گھنٹہ لکھ کر پڑھنے میں مشغول ہو جانا چاہئے، اور اس قسم کا کوئی کام مسلسل جاری نہ رکھنا چاہئے صبح کو صاف اور تازہ ہوا میں سیر کرنا، سر پر گھاس، پھول، خوشنما اور دلفریب مناظر کی طرف دیکھنا، نظر کی تقویت و صاف نگاہ کے لئے مفید ہے، جو وقت پڑھتے پڑھتے آنکھیں تنگ جائیں تو کسی خوشنما چیز کی طرف دیکھنا بھی مفید ہے۔ جسم کو صاف ستھرا رکھنا بھی آنکھ پر مفید اثر کرتا ہے گندے اور میلے ہاتھوں سے آنکھوں کو نہ ملنا چاہئے۔ ریگ، کنکر اور دھوئیں وغیرہ سے آنکھوں کو محفوظ رکھنا چاہئے، عینک کا استعمال کسی سزا یافتہ ماہر کے مشورہ سے کرنا چاہئے۔ اور اگر آنکھ میں کوئی دوا ڈالنے کی ضرورت ہو تو بھی کسی قابل طبیب، ویدیا ڈاکٹر سے دریافت کر کے ڈالیں۔ عمدہ صحت، صاف عمدہ، طاقتور جسم اور نخل آنکھ کی صحت کے ضامن ہیں، جن کی آنکھ کمزور ہوان کو کھانے کے بعد ہی نہ سونا چاہئے۔